4722CH12

سبق – 12

کون بڑا ہے؟

ایک بار دن اور رات میں تکرار ہوگئی۔

دن کہتا تھا ''میں آگے چلتا ہوں۔ تم میرے پیچھے آتی ہو۔''

رات نے کہا ''جی نہیں، آگے میں چلتی ہوں اور تم میرے پیچھے آتے ہو۔''

شام ہوئی۔ دن نے ہنس کر کہا۔ ''دیکھا بی رات! میں جا رہا ہوں اور تم آ رہی ہو۔ میں آگے ہُوا نا۔'' رات چُپ رہ گئی۔

صبح ہوئی، رات نے کہا '' دیکھا دن بھیّا! میں جا رہی ہوں اور تم آ رہے ہو۔ میں آگے ہوئی نا۔'' دن چُپ رہ گیا۔

© NCERT not to be republished

اب یہ بات روز ہونے لگی۔ ہر شام دن کہتا، دیکھو میں آگے ہوں۔ ہر صبح، رات کہتی میں آگے چلتی ہوں۔
پھر ایک شام جب رات اور دن میں ملاقات ہوئی تو دن نے کہا۔

''آؤ بی کلّو، میرے پیچھے چلی آؤ، میں چلا۔''

رات چل گئی۔ صبح ہوئی تو رات اور دن میں پھر ملاقات ہوئی۔ رات نے کہا،'' گورے بھائی! میرے پیچھے چلے آؤ، میں جا رہی ہوں۔''

موسم گرمی کا تھا۔ دن بڑا ہوتا تھا اور رات چھوٹی۔ دن کو شرارت سوجھی، رات سے کہنے لگا'' تم میری بڑائی مان لو۔ میں آگے بھی چلتا ہوں اور تم سے بڑا بھی ہوں۔'' رات کو کوئی جواب نہ سوجھا۔

اگلی صبح رات نے کہا۔'' تم لمبائی میں بڑے ہو لیکن گرمی سے لوگوں کا بُرا حال کر دیتے ہو۔ میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوں۔ لوگوں کو گرمی سے نجات دلاتی ہوں۔''

شام ہوئی تو دن بولا۔'' تمھارے آنے سے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ میں آتا ہوں تو دنیا میں رَوشنی پھیل جاتی ہے۔''

صبح کو رات اور دن پھر مِلے۔ رات نے کہا۔'' دیکھو! تم آتے ہو تو لوگ محنت کرتے ہیں۔ تھک جاتے ہیں۔ میں آتی ہوں تو تھکے ہارے لوگ آرام کرتے ہیں۔ میں اچھّی ہوں۔''

شام کو دن نے کہا۔'' تم نے میری بڑائی خود مان لی۔ میں ہوتا ہوں تو کام ہوتا ہے۔ لوگ محنت کرتے ہیں۔ کسان کھیت میں ہل چلاتے ہیں۔ اناج بوتے ہیں، جانور جنگل میں گھاس چرتے ہیں۔ کارخانوں میں چیزیں بنتی ہیں۔ دنیا کا کاروبار چلتا ہے۔ تم آتی ہو تو کاروبار بند۔ اندھیرا، کاہلی۔''

یہ نوک جھونک چلتے چلتے بہت سا وقت گزر گیا۔ گرمی کا موسم ختم ہو گیا۔ سردیاں آگئیں۔ ایک صبح رات بولی،

''کیوں دن بھیّا تمھاری بڑائی ختم ہو گئی۔ اب میں بڑی ہوں۔''

دن جھینپ گیا۔ کہنے لگا'' دیکھو لمبائی میں اب تم بڑی ہو۔ لیکن مَیں اچھائی میں میں تم سے بڑا ہوں۔ تم بہت ٹھنڈی ہو۔ غریب لوگ تو تم سے بہت پریشان ہیں۔ میں آتا ہوں تو دھوپ میں بیٹھ کر سردی سے بچ جاتے ہیں۔''

© NCERT not to be republished

آخر ایک شام، دن نے کہا ''یہ روز روز کا جھگڑا اچھّا نہیں۔ چلو سوُرج کے پاس چلیں۔ اس سے پوچھیں کون بڑا ہے، کون چھوٹا۔ کون اچھا ہے، کون بُرا۔''

سورج روز صبح اور شام دونوں کی نوک جھونک سنتا اور مسکراتا تھا۔ خوش ہوتا تھا۔ مزے لیتا تھا۔ آخر دونوں نے سورج سے کہا۔ آپ روز ہمارا جھگڑا سنتے ہیں۔ آپ بتائیے ہم میں سے کون آگے چلتا ہے۔ کون بڑا ہے۔ کون اچھّا ہے۔

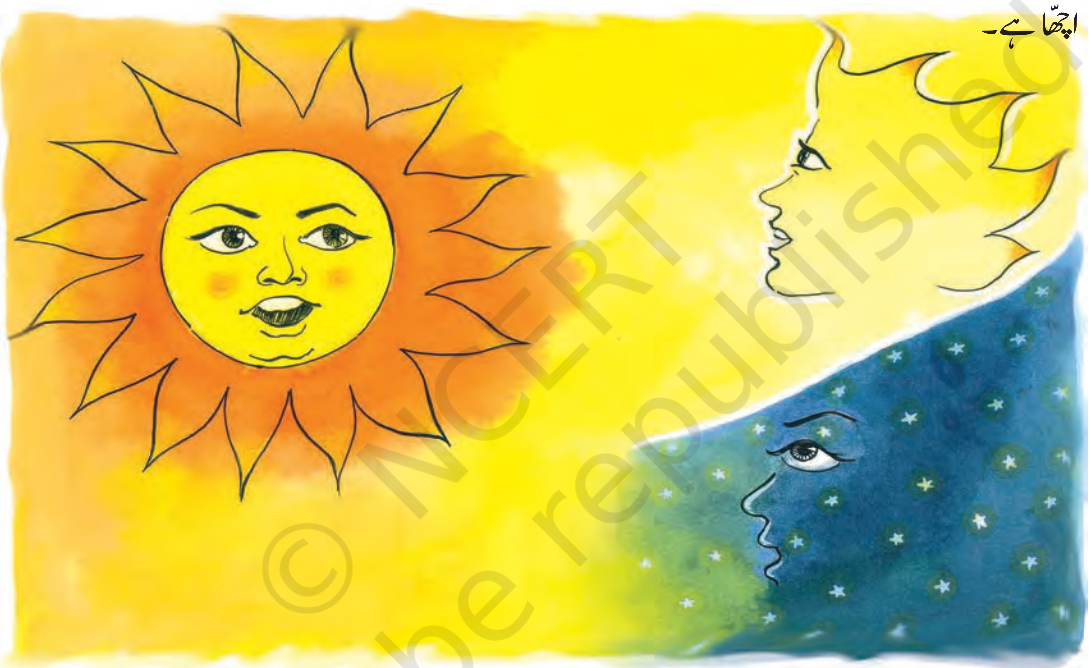

© NCERT not to be republished

سورج نے کہا۔ ''رات کے بعد دن آتا ہے۔ دن کے بعد رات آتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے آگے بھی ہیں اور پیچھے بھی۔ موسموں کے ساتھ تمھاری لمبائی گھٹتی بڑھتی ہے۔ گرمی کے زمانے میں دن بڑا ہوتا ہے اور سردی کے زمانے میں رات بڑی ہوتی ہے۔ کبھی دن بڑا ہوتا ہے، کبھی رات بڑی۔ لوگ دن میں کام کرتے ہیں۔ رات کو آرام کرتے ہیں۔ کام کے بعد آرام ضروری ہے۔ اس لیے دن اور رات دونوں اچھّے ہیں۔''

سورج نے آگے کہا ''ارے بے وقوفو! مَیں سامنے ہوں تو دن۔ میں چھُپ جاتا ہوں تو رات۔ تم دونوں میرے بچّے ہو۔

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

تکرار	:	نوک جھونک
جواب نہ سوُجھنا	:	بات نہ بننا، لاجواب ہونا
نجات	:	چھُٹکارا
کاہلی	:	سُستی
جھینپ گیا	:	شرمندہ ہوگیا

2. سوچیے اور بتائیے:

1. دن اور رات میں کِس بات پر نوک جھونک ہوتی تھی؟
2. دن اور رات سورج کے پاس کیوں گئے؟
3. سورج نے دن اور رات کو کِس طرح مطمئن کیا؟
4. سورج نے دن اور رات سے یہ کیوں کہا کہ تم دونوں میرے بچّے ہو؟
5. اس سبق سے آپ نے کیا نتیجہ نکالا؟

3. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1. ایک بار دن اور رات میں...............................ہوگئی۔
2. ہر شام...............................کہتا دیکھو میں آ گے ہوں۔

© NCERT not to be republished

3. صبح ہوئی تو رات اور دن میں پھر.............................ہوئی۔
4. آپ بتائیے ہم میں سے کون.............................چلتا ہے۔
5. موسموں کے ساتھ تمھاری.............................گھٹتی بڑھتی ہے۔

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

مُلاقات   شرارت   نجات   کاروبار   کاہلی

5. نیچے دیے ہوئے جملوں میں سے فعل چُن کر سامنے بریکٹ میں لکھیے:

1. اب یہ بات روز ہونے لگی۔ (   )
2. لوگوں کو گرمی سے نجات دلاتی ہوں۔ (   )
3. سورج صبح اور شام دونوں کی نوک جھونک سُنتا اور مسکراتا تھا۔ (   )
4. گرمی کے زمانے میں دن بڑا ہوتا ہے۔ (   )
5. لوگ دن میں کام کرتے ہیں۔ (   )

6. بتایئے کِس نے کِس سے کہا:

1. ''آؤ بی کلّو، میرے پیچھے چلی آؤ، میں چلا۔'' ....
2. ''تم میری بڑائی مان لو۔'' ....
3. ''تم نے میری بڑائی خود مان لی۔'' ....
4. ''یہ روز روز کا جھگڑا اچھّا نہیں۔ چلو سورج کے پاس چلیں۔'' ....
5. ''تم دونوں میرے بچّے ہو۔'' ....

© NCERT not to be republished

7. خوش خط لکھیے :

پیچھے ....

صبح ....

ملاقات ....

جھینپ ....

مُسکرانا ....

© NCERT not to be republished